# زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

# گندم کی کاشت

## سفارشات برائے سال 2018-2019

**زمین کی تیاری :** پودوں کی نشو ونما اور بہترین اگاؤ کیلئے مناسب وتر، نرم بھربھری اور جڑی بوٹیوں سے پاک زمین درکار ہوتی ہے۔ جس سے پودا پانی اور دیگر غذائی ضروریات جڑوں کے ذریعے زمین سے بآسانی حاصل کر کے پھلے پھولے اور اپنی تمام تر صلاحیت کے مطابق پیداوار دے سکے۔ زمین کی بہتر تیاری کے سلسلے میں درج ذیل سفارشات پر عمل کرنے سے مطلوبہ نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں:-

الف: آبپاش علاقے : ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلانے کے بعد زمین کو لیزر لیولر چلا کر ہموار کر لینا چاہیے اس کے بعد 2-3 ہل اور سہاگہ دینا چاہیے۔

ب: بارانی علاقے : ایک دفعہ گہرا ہل چلائیں۔ کھیتوں کی مضبوط وٹ بندی کریں تاکہ بارش کا پانی زیادہ سے زیادہ کھیتوں میں جذب ہوسکے۔ بارشوں کے بعد 2 دفعہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تاکہ وتر محفوظ رہے۔

**وقت کاشت :**

الف: آبپاش علاقے: اگیتی کاشت یکم نومبر سے 20 نومبر تک، درمیانی کاشت 20 نومبر سے 5 دسمبر تک اور پچھیتی کاشت 6 دسمبر سے آخر دسمبر تک۔

ب: بارانی علاقے: 25 اکتوبر سے 15 نومبر تک کاشت مکمل کر لینی چاہیے۔

**بیج اور شرح بیج :** گندم کی بھرپور پیداوار کے لیے بیج صاف ستھرا، خالص، بیماریوں اور کیڑوں وغیرہ کے نقصان سے پاک ہونا چاہیے۔ بجائی سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کش دوائی بیج کو لگانی چاہیے۔ بھرپور پیداوار کے لیے شرح بیج 40 تا 50 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔ بجائی میں تاخیر ہونے کی صورت میں شرح بیج 60 کلوگرام فی ایکڑ کر لیں۔

**ترقی دادہ اقسام:**

پنجاب: آبپاش علاقے: فیصل آباد 2008، لاثانی 2008، آری 2011، پنجاب 2011، ملت 2011، آس 2011، این اے آر سی 2011 گلیکسی 2013، اُجالا 2016، زنکول 2016، بورلاگ 2016، گولڈ 2016، جوہر 1، این این گندم-1، عقاب 2000، شفق 2006، اناج 2017

بارانی علاقے: این اے آر سی 2009 ،بارس 2009، دھرابی 2011، پاکستان 2013، فتح جنگ 2016، احسان 2016، ٹی آر ٹی، بورلاگ 2016، بارانی 2017

سندھ: آبپاش علاقے: نیا عنبر 2010 ،کرن 95، سارنگ، نیا سنہری 2010، بھٹائی، بینظیر 2013، سندھو 2016، ٹی ڈی -1، امداد 2005، آبادگر، ایس کے ڈی -1، سسی 2006، نیا سندر 2011

بارانی علاقے: سارنگ، خرمن، ٹی جے 83 ایس کے ڈی-1، مہران، نیا سارنگ 2013

خیبر پختون خواہ: وسطی علاقے پشاور اور مردان ڈویژن
- آبپاش علاقے: پختون خواہ 2015، پیر سباق 2013، پیر سباق 2008 فخر سرحد، باتھور، عطاء حبیب 2010، جانباز 2010، آس 2011، فیصل آباد 2008، ملت 2011، اجالا 2016، پاکستان 2013، فرید 2006
- بارانی علاقے: پیر سباق 2015، انصاف 2015، شاہکار 2013، نیفاللمہ 2013، پاکستان 2013، تاتارا

جنوبی علاقے کوہاٹ تا ڈی آئی خان
- آبپاش علاقے: پیر سباق 2013، پاکستان 2013، ملت 2011، باتھور، عطاء حبیب 2010، جانباز 2010، فیصل آباد 2008، غنیمت، زام، پیر سباق 2008 فخر سرحد، اُجالا، آس 2011
- بارانی علاقے: پیر سباق 2015، انصاف 2015، شاہکار 2013، نیفاللمہ 2013، پاکستان 2013، کوہاٹ 2010، امین 2010، نارک 2011، ہاشم، کوہاٹ 2000، تاتارا

شمالی علاقے ملاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن
- آبپاش علاقے: پختون خواہ 2015، انصاف 2015، پیر سباق 2005، پیر سباق 2008، باتھور، عطاء حبیب 2010، آس 2011، فیصل آباد 2008
- بارانی علاقے: پختون خواہ 2015، پیر سباق 2015، انصاف 2015، پاکستان 2013، امین 2010، نیفاللمہ 2013، پیر سباق 2005، تاتارا

بلوچستان: سریاب 92، زرغون 79، زردانہ 89، زرلشتہ 99، بینظیر 2013، زنکول 2016، فیصل آباد 2008، پنجاب 2011، ٹی ڈی-1، شاہکار 13، تاجبان، شالکوٹ-14، امید 2017، للمہ 2013، راسکو، دھرابی، باتھور، انصاف

آزاد جموں کشمیر: پاکستان 2013، بورلاگ 2016، فیصل آباد 2008، پنجاب 2011، آس 2011، این اے آر سی 2009، گولڈ 2016، جوہر 2016، احسان 2016، فتح جنگ 2016

شمالی علاقہ جات: پاکستان 2013، بورلاگ 2016، شاہکار 2013، پختونخواہ 2015، پیر سباق 2013، پیر سباق 2015، فیصل آباد 2008، این اے آر سی 2009، احسان 2016

**بیج کو دوائی لگانا:** کاشت سے پہلے بیج کو آگے درج کی گئی دوائیاں بحساب 2 گرام فی کلوگرام یا 2 ملی لیٹر فی کلوگرام لگا کر بیماریوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ٹاپسن ایم۔ یا ڈیروسال 60 ڈبلیو پی یا ریکسل 2 ڈی ایس وغیرہ۔

**طریقہ کاشت:** اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے کاشت بذریعہ ڈرل کرنی چاہیے۔

**نامیاتی مادہ اور سبز کھاد:** گوبر کی گلی سڑی کھاد کی 4 ٹرالیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگر گوبر دستیاب نہ ہو تو گوارہ یا جنتر سبز کھاد کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

**نوٹ:** چاول والی زمینوں میں پانچ تا دس کلوگرام زنک سلفیٹ (33%) فی ایکڑ استعمال کریں۔

**کیمیائی کھادوں کا استعمال فی ایکڑ**

| نوعیت زمین | بجائی کے وقت | پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ |
|---|---|---|
| زرخیز زمین آبپاش علاقے | تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ، نصف بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا دو بوری نائٹروفاس اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ | ایک بوری یوریا |
| کمزور زمین آبپاش علاقے | 5 بوری سنگل سپر فاسفیٹ ایک بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا 2 بوری ڈی اے پی، نصف بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ۔ | ایک بوری یوریا |
| بارانی علاقے | ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ایک بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا تین بوری نائٹروفاس اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ | ----------- |
| ترقی پسند زمیندار | دو بوری ڈی اے پی، دو بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ | ایک بوری یوریا |

**آبپاشی:** گندم کی فصل کو بجائی کے بعد تین مرتبہ پانی ضرور دینا چاہیے۔ پہلا پانی فصل اُگنے کے 20 تا 25 دن بعد دینا چاہیے۔ چاول والے رقبے کو فصل اُگنے کے 30 تا 40 دن بعد دینا چاہیے۔ دوسرا پانی گوبھ (بجائی کے 80 تا 90 دن بعد دینا چاہیے) تیسرا پانی دانہ بنتے وقت (120 تا 125 دن بعد) دینا چاہیے۔ اگر موسم خشک ہو اور پانی موجود ہو تو ضرورت کے تحت مزید ایک پانی دیا جاسکتا ہے۔

**جڑی بوٹیوں کی تلفی:** جڑی بوٹیاں گندم کی فصل کو بہت نقصان پہنچاتی ہیں اور یہ گندم کی پیداوار میں 12 سے 35 فی صد تک کمی کا باعث بنتی ہیں۔ گندم کی فصل میں موجود جڑی بوٹیوں کو داب، بار ہیرو، گوڈی، فصلوں کے ہیر پھیر اور کیمیائی طریقہ سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ کیمیائی ادویات کا استعمال محکمہ زراعت کی سفارشات اور لیبل پر دی گئی ہدایات کے مطابق کریں۔

**گندم کی بیماریاں اور ان کا تدارک:** پیلی کنگی، بھوری کنگی یا سیاہ کنگی کا شدید حملہ (30 سے 40 فی صد) پیداوار کم کر دیتا ہے۔ ان بیماریوں کے تدارک کے لیے قوت مدافعت رکھنے والی ترقی دادہ اقسام کا صحت مند اور صاف ستھرا بیج کاشت کریں۔ بیج کو دوائی لگانے سے بھی گندم کی دوسری بیماریوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

**ضرر رساں کیڑے اور ان کا انسداد:** ست تیلے کے خاتمے کے لیے سادہ پانی کا سپرے کریں۔ گندم میں 100 فٹ کے فاصلہ پر سرسوں کینولا کی 2 لائنیں کاشت کر کے ست تیلہ کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

**کٹائی گہائی اور ذخیرہ کرنا:** کٹائی سے پہلے کھیت کے ایسے حصے جہاں سے فصل گری نہ ہو اور ہر لحاظ سے اچھی ہو بیج کے لئے منتخب کریں۔ اس کی کٹائی، گہائی اور صفائی علیحدہ کی جائے تاکہ بیج محفوظ ہو جائے۔ گندم کی کٹائی اور گہائی اگر کمبائن ہارویسٹر سے کی جائے تو وقت کی بچت کے علاوہ دانوں کا نقصان بھی کم ہوتا ہے اور آئندہ فصل کے لئے بیج گہائی کے بعد اچھی طرح صاف کر کے اور دوائی لگا کر علیحدہ صاف ستھرے گوداموں میں رکھنا چاہیے۔ غلہ کو گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ دانے کو دانت کے پیچھے دبانے سے اگر کڑک کی آواز سے ٹوٹے تو نمی کی مقدار مناسب ہے۔

**قرضہ و فنی مشاورت:** زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کو گندم کی کاشت کے لئے آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ کریں۔ ہمارا شعبہ زرعی ٹیکنالوجی، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ہیڈ آفس اسلام آباد کسانوں کو فنی وتکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے۔ گندم کی کاشت سے متعلق مسائل کے حل کے لئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے اس کے علاوہ ترقی پسند کاشت کار جو اپنے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو مستفید کرنا چاہتے ہوں ہمیں اپنے تجربات سے تحریری طور پر آگاہ کریں تاکہ آپ کے تجربات سے دوسرے زمیندار بھائیوں کو آگاہ کیا جاسکے۔

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

**فنی مشاورت:**
پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سنٹر، اسلام آباد
ایوب ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، فیصل آباد، باری چکوال، سی سی آر آئی پیر سباق
ڈی جی زراعت پنجاب، سندھ، خیبر پختون خواہ، بلوچستان، آزاد جموں وکشمیر
نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، خیبر پختون خواہ


**ایکٹنگ سینئر وائس پریزیڈنٹ، شعبہ زرعی ٹیکنالوجی**
فون نمبر 051-2840848, 2840842, 2840872

**زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ**
ہیڈ آفس، 1- فیصل ایونیو، اسلام آباد
web site: http//www.atd.ztbl.com.pk